Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۰ | ۷ شعبان ۱۳۸۱ھ ؛ ۱۰ احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۰ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۱

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۷ احسان / جون ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۷ جون کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت بہتر ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے حضور انور کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو خوش و خرم اور صحت و خوشحالی کے ساتھ رکھے۔ آپ کو بھرپور کام کرنے والی فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور لمبی زندگی عطا کرے۔ اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ۔ سر درد و دانت درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

۔۔ برادرم مکرم منیر احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ احمدیہ ابن مکرم صوفی نذیر احمد صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ بنت مکرم سید عبد الغنی صاحب ۱۷ مئی ۱۹۸۱ء کو انجام پائی۔ بارات شام ۵ بجے صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹر سے بمکان سید عبد الغنی صاحب واقع فیکٹری ایریا پہنچی۔ ساڑھے ۵ بجے نکاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پڑھایا۔

اگلے روز محترم صوفی نذیر احمد صاحب نے اپنے ہاں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔ احباب اس رشتہ کی کامیابی اور نیک نتائج پر آمد ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد الیاس منیر مربی سلسلہ تحت ہزارہ

۔۔ سنگاپور کی جماعت احمدیہ کے سیکرٹری تبلیغ کا تار موصول ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ صاحب مکرم ایم۔ اے ایچ سالکین صاحب ہیلتھ ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (قائمقام وکیل التبشیر)

دیگوں کے عطایا کے سلسلہ میں

مخلصین جماعت کی ایمان افروز قربانی

تین ماہ کے مختصر عرصہ میں ۴ لاکھ کی رقم کے وعدے اور قریباً ۳ لاکھ کی وصولی

احباب جماعت کی والہانہ قربانی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اظہار خوشنودی

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ نظارت ضیافت میں ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت کے بارے میں سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر جماعت احمدیہ کے مخلصین نے نہایت تیزی سے لبیک کہا ہے۔ چنانچہ ۲۶ مئی ۱۹۸۱ء تک کے اندراجات کی رو سے دو سو تین دیگوں کے وعدہ جات موصول ہو چکے ہیں اور ان میں سے ۱۴۱ دیگوں کی رقوم بقدر ۲,۸۹,۹۷۶ = ۹۵ (یعنی قریباً دو لاکھ نوے ہزار روپے) وصول ہو چکی ہے الحمد للہ

احباب جماعت کا جذبۂ قربانی اللہ تعالیٰ کے فضل سے قابل ستائش و تحسین ہے حضور ایدہ اللہ نے ۹ تبلیغ / فروری کو ایک پیغام کے ذریعہ احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے اس مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ اس کے بموجب کل دو سو مخلصین کی ضرورت تھی۔ جو فی کس دو ہزار کے حساب سے مجموعی طور پر ۴ لاکھ روپے ادا کر کے اس کار خیر میں حصہ لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد روزنامہ الفضل میں چند بار وقفے وقفے سے شائع ہوا۔ احباب جماعت نے اپنے آقا کی اس تحریک پر دلی ذوق و شوق سے دیوانہ وار لبیک کہی۔ اور صرف تین ماہ کے عرصے میں وعدہ جات مطلوبہ تعداد سے تجاوز کر گئے۔ اور ان میں سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جو احمدیہ ہسپتال کانو نائیجیریا کے چیف میڈیکل آفیسر ہیں، گزشتہ دنوں پاکستان آئے ہوئے تھے۔ اور یہاں بیمار ہو گئے تھے۔ کسی قدر افاقہ ہونے پر مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف واپس تشریف لے گئے اور اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔ اس دوران بیماری نے ایک دفعہ پھر حملہ کیا۔ اب روبصحت ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز مکرم ڈاکٹر صاحب ہسپتال کی نئی عمارت بھی تعمیر کروا رہے ہیں۔ یہ عمارت پہلی عمارت سے کہیں بڑی ہے۔ اور اس کی نگرانی خاص توجہ طلب ہے۔ اس عمارت کی احسن طور پر تکمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ یہ ہسپتال گزشتہ بیس سال (تقریباً) سے خدمت کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ اور شروع سے ہی مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی زیر نگرانی مصروف عمل ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ عمارت کی تکمیل اور اس کے ذریعہ سے زیادہ سے زیادہ خدمت انسانی کی توفیق ملنے کے واسطے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(قائمقام وکیل التبشیر)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لیکر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ لڑکا اور لڑکی مجھے خط لکھے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔" (الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر مسعود احمد ؛ پرنٹر سید عبد الحی ؛ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالشیخ ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ شعبان ۱۴۰۱ھ

۱۰ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خطرناک بُرائی اور اسکی مضرت

قرآن مجید پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں ظلم کا ایک سبب اقتدار کا گھمنڈ بھی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اقتدار کا گھمنڈ صاحب اقتدار لوگوں اور قوموں کو اعتدال کی راہ پر قائم نہیں رہنے دیتا اور وہ اقتدار کے نشہ میں عدل کا خون کرنے پر اتر آتی ہیں۔ اور جہاں عدل ہی مفقود ہو جائے وہاں ظلم کا بازار گرم ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

دنیا میں انبیاء کرام علیہم السلام کی جو زبردست مخالفت ہوئی اور انہیں مظالم کا نشانہ بننا پڑا اُس کی ایک بڑی وجہ اقتدار کا گھمنڈ ہی تھا جس میں ان کی قومیں مبتلا تھیں۔ وہ انصاف کا خون کرنے پر تُل جاتی تھیں یہی وجہ ہے کہ انہیں مامورین الٰہی اور ان پر ایمان لانے والوں پر ظلم ڈھانے اور ان کے حقوق غصب کرنے میں کوئی عار محسوس نہ ہوتی تھی۔ یہ اقتدار کا گھمنڈ ہی تھا جس نے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم سے یہ کہلوایا کہ:۔

اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝

(النمل آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ (اے لوگو) لوط کے خاندان کو اپنے شہر سے نکال دو۔ وہ ایسے لوگ ہیں جو بڑا نیک بننا چاہتے ہیں۔

اور پھر یہ اقتدار کا گھمنڈ ہی تھا جس کے زیر اثر فرعون نے اپنی قوم سے مخاطب ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہ حقارت آمیز الفاظ کہے:۔

يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ (الزخرف آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ اے میری قوم! کیا مصر کی حکومت میرے قبضہ میں نہیں اور یہ دریا (دیکھو) میرے تصرف کے ماتحت چل رہے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟ کیا میں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور کھول کر بات بھی نہیں کر سکتا اچھا ہوں (یا وہ اچھا ہے؟)۔ (سو اگر وہ اچھا ہے تو) اس پر سونے کے کڑے کیوں نازل نہیں ہوئے یا اس کے ساتھ فرشتے کیوں نہیں آئے جو اس کے اردگرد (اس کی حفاظت کے لئے) جمع ہوں۔

اور پھر یہ آل فرعون میں اقتدار کا گھمنڈ اور نشہ ہی تھا جس نے ان سے یہ کہلوایا:۔

اَقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ

(المومن آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایمان لا کر اس (موسیٰ) کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں ان کے بیٹوں کو ہلاک کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو۔

الغرض ہر نبی کے ساتھ اس کی قوم نے اقتدار کے گھمنڈ میں یہی کچھ کیا اور ان میں سے جن معدودے چند اشخاص نے قوم کے لوگوں کو انصاف سے کام لینے اور ظلم کی راہ اختیار نہ کرنے کی تلقین کی۔ قوم کے لوگ ان کے پکے درپے آزار ہو گئے اور لگے انہیں بھی تنگ کرنے اور ستانے اور قتل کی دھمکیاں دینے۔ چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ کو بھی کفار مکہ کے ہاتھوں ان میں پائے جانے والے اقتدار کے گھمنڈ کی وجہ سے ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

(آل عمران آیت: ۲۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں اور (نیز) لوگوں میں سے جو انصاف کی ہدایت کرتے ہیں انہیں (بھی) قتل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں دردناک عذاب کی خبر دے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اور امر سے بھی انہیں آگاہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (آل عمران آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ تو کہہ اے اللہ جو سلطنت کا مالک ہے تو جسے چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت لے لیتا ہے جسے چاہتا ہے غلبہ بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ جس قوم کو اقتدار عطا کرتا ہے آزمائش کی غرض سے عطا کرتا ہے۔ اگر وہ عدل سے کام نہ لینے اور ظلم پر اتر آنے کے سبب اس آزمائش میں پوری نہ اترے تو اسے اقتدار سے محروم کر دیتا ہے۔ اقتدار کی حفاظت کے لئے عدل پر قائم رہنا اور ہر طور عدل سے کام لینا ضروری ہے بصورت دیگر اقتدار کا گھمنڈ اقتدار سے محرومی پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بتاکید یہ نصیحت فرمائی کہ صاحب اقتدار ہونے کی صورت میں وہ اقتدار کے گھمنڈ میں کبھی مبتلا نہ ہوں اور عدل کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ (النساء آیت ۵۹)

ترجمہ:۔ اللہ تمہیں یقیناً (اس بات کا) حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مستحقوں کے سپرد کرو اور (یہ کہ) جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے فیصلہ کرو۔ اللہ جس بات کی تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ یقیناً بہت (ہی) اچھی ہے۔ اللہ یقیناً بہت سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر صاحب اقتدار ہونے کی صورت میں عدل سے کام لینے ہی کی تاکید نہیں کی ہے بلکہ یہ بھی خبردار فرمایا ہے کہ اس سے مراد عدل کا تمہارا اپنا من مانا معیار نہیں ہے یعنی یہ مراد نہیں ہے کہ جسے تم عدل سمجھو اس کے مطابق دوسروں سے معاملہ کرو بلکہ اس سے مراد وہ عدل ہے جو خدا تعالیٰ کے نزدیک عدل شمار ہو سکے۔ اسی لئے آیت کے آخر میں فرمایا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا یعنی اللہ بہت سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ تم عدل سے کام لے رہے ہو یا نہیں۔ وہ تمہارے افعال کے مطابق جو ہر لحظہ اس کی نگاہ میں ہیں تم سے سلوک کرے گا۔

الغرض اقتدار کے گھمنڈ میں عدل سے انحراف ایک بہت ہی خطرناک بُرائی ہے۔ یہ جب افراد یا اقوام میں گھر کر جائے تو انہیں کہیں کا نہیں رہنے دیتی۔

بہ لمحہ لمحہ تسلّی کے بول سُنتا ہوں

کلی کلی پہ غضب کا نکھار آیا ہے — چمن میں پھر کوئی جانِ بہار آیا ہے
یہ کون آیا۔ لئے انقلاب نو بہ جلو — جبینِ شمس و قمر پر غبار آیا ہے
سنو سنو کہ یہ دھڑکن نہیں یونہی دل کی — دیارِ دل میں کوئی گل عذار آیا ہے
یہی وہ عشق و عقیدت کا کارواں ہے جسے — دلِ حزیں مرا۔ ہر سو پکار آیا ہے
کچھ ایسا کھب گیا دل میں مرے وہ نقشِ جمیل — وہ روبرو مرے۔ گو ایک بار آیا ہے
وہ حسن آج بھی ہے وجہ کیف و مستی جو — ازل سے وجہ سرور و خمار آیا ہے
یقین جانو مرے آنسوؤں کی قدر ہوئی — یہاں پہ جب بھی کبھی خاکسار آیا ہے
کبھی جو زلزلۂ اعتبار میں گھرا ہوں میں — مری مدد کو ہمیشہ وہ یار آیا ہے
بہ لمحہ لمحہ تسلّی کے بول سُنتا ہوں — مدام غیب سے دل کا قرار آیا ہے
مسرتوں کے خزانے سمیٹ کر لوٹا — اس آستاں پہ جو دل بیقرار آیا ہے
ہے کل سے قلب مرا مضطرب نہ جانے کیوں — وہ نام۔ لب پہ مرے بار بار آیا ہے

عجیب شان سے محمودؔ اب کے آئی بہار
کلی کلی پہ غضب کا نکھار آیا ہے

(محمود احمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس کے احمدی احباب کی قربانیوں کی چند جھلکیاں

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ ماریشس

[illegible] فضل [illegible]

حضرت اقدس کو ساری دنیا میں ہی جنون کی حد تک عشق رکھنے والے فدائی عطا فرمائے جو اپنا سب کچھ آپ پر فدا کرنے کے لئے ہر لمحہ و ہر آن تیار رہتے ہیں اور وقت آنے پر اپنا سب کچھ قربان کر ڈالتے ہیں حضرت اقدس کے ان عشاق میں سے کچھ جزیرہ ماریشس میں بھی آباد ہیں جنہوں نے خدا کے اس پیارے ہادی کے ساتھ نہایت ہی والہانہ اور عاشقانہ تعلق پیدا کیا اور اس کی خاطر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق بے انتہا قربانیاں پیش کر کے صدق و وفا کی طویل اور بے نظیر داستانیں رقم کر دی ہیں۔ اس وقت مجھے انہیں عاشقوں کا کچھ تذکرہ کرنا ہے ان کے قصے اور ان کے واقعات تو اتنے دلچسپ، اتنے ایمان افروز اور روح پرور ہیں کہ انہیں چھیڑ کر پھر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ لیکن اختصار کے پیش نظر ان کے چیدہ چیدہ واقعات پیش کرتا ہوں۔

سب سے پہلے خاکسار ماریشس کے احمدی احباب کے جوش تبلیغ کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہے جسے انہوں نے اپنا مقصد وحید بنا رکھا ہے مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ۱۹۶۹ء میں عاجز نے مسجد دارالسلام روز ہل میں ایک خطبہ جمعہ میں تبلیغ کے فرض کی طرف توجہ دلائی تو اس کا مقامی احباب پر اتنا اثر ہوا کہ وہ نماز کے فوراً بعد ہی اس فریضہ کی سرانجام دہی کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور تبلیغ اسلام کی قابل رشک اور قابل تقلید مثالیں قائم کیں۔ اس ضمن میں برادرم اکبر تیجو صاحب

[illegible]

مجھے نہیں بھولتے جو نماز جمعہ سے فارغ ہوتے ہی تبلیغ کے کام میں لگ گئے اور آپ سیدھے قریبی مسجد کے امام مولوی انور قاسمی صاحب پاکستانی کے پاس پہنچے اور انہیں تبلیغ شروع کر دی۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد چند دوست میرے ساتھ مسجد میں ہی تھے کہ ان کا پیغام آیا کہ مولوی انور قاسمی صاحب تیرہ صدیوں کے مجددین کے نام مانگتے ہیں لہٰذا فوری طور پر کوئی کتاب بھجوا دی جائے چنانچہ عاجز نے مقامی بھائی ابوبکر صاحب (جو ان کے داماد بھی تھے) کو فوراً نواب صدیق حسن خاں صاحب کی کتاب حجج الکرامہ دے کر بھجوایا مگر ان کی حیرانگی کی حد نہ رہی کہ جب انہوں نے بھائی اکبر صاحب کو جوش سے تبلیغ کرتے کرتے بیہوش ہوتے دیکھا معلوم ہوا کہ دل کا دورہ پڑ گیا ہے جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ اللہ اللہ تبلیغ کا کیسا جنون تھا۔ اسی قسم کے دیوانوں کی تو حضرت مصلح موعود کو تلاش رہتی تھی جیسا کہ فرمایا

؎ مقصود مرا پورا ہو اگر [illegible]
مل جائیں مجھے دیوانے دو

اسی طرح ان کے چھوٹے بھائی حنیف تیجو صاحب کو بھی ایک تبلیغی جنون تھا اور ان کی نعات بھی ایک مسجد میں غیر از جماعت احباب کو تبلیغ کرتے ہوئے ہوئی تھی گویا یہ دونوں بھائی۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ

کی عملی تصویر بن گئے۔

یوم التبلیغ کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ ماریشس کے احمدی انصار خدام اور اطفال و ناصرات کو حیران کن کام کرنے کا موقعہ دیتا آیا ہے بلکہ امسال تو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ان کی تعریف فرمائی ہے

اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ

ان کے اس کام کی ابتدا کیسے ہوئی تو لیجیے سنیئے۔

عاجز ماریشس میں دوسری مرتبہ ۱۴ اپریل ۱۹۶۶ء کو پہنچا اور اگلے سالوں کے پروگراموں میں ایک پروگرام یہ بھی تجویز ہوا کہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دن سرکاری رخصت ہو گی اس لئے اس دن تبلیغ ڈے منایا جائے اور کوشش کی جائے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مختصر پیغام ماریشس کے ہر گھرانہ میں پہنچایا جائے۔ اس پروگرام کو بعض نے دیوانے کی بڑ قرار دیا اور کہا کہ یہ کس طرح ممکن ہو گا کہ دو تین سو داعیین ماریشس کے سارے گھروں میں ایک ہی دن پھر جائیں بلکہ پولیس کمشنر نے تو یہ کہا کہ اس کے ۱۴۰۰ پولیس مین ہیں اگر وہ ہر گھر میں کوئی پیغام دینا چاہیں تو اس کے ۱۴۰۰ آدمیوں کے لئے بھی ایک دن کافی نہیں مگر احمدیت کے فدائی عشق محمدی سے سرشار ہو کر پروگرام کے مطابق نماز فجر میں اپنی اپنی مسجد میں حاضر ہوئے اور ایک لاکھ فولڈر میں سے حصہ رسدی لیکر میدان عمل میں چلے گئے اور سارا دن کام کر کے نماز مغرب میں اپنی اپنی مسجد میں رپورٹیں سنانے کے لئے اکٹھے ہوئے تو ہر شخص حیران تھا کہ یہ کام کتنی جلدی اور کس طرح مکمل ہو گیا اور ہر ایک کی زبان پر تھا کہ فرشتوں نے ان کا ہر قدم پر ساتھ دیا۔

ایک آٹھ نو سال کے بچے عزیز منیر احمد جواہر نے سنایا کہ وہ جس گروپ کے ساتھ گیا تھا اسے یورپین بنگلوں میں پمفلٹ پہنچانا تھا۔ بنگلوں کے وسیع صحنوں میں سے گذر کر وہ اندر جا کر پمفلٹ دے آتا ان بنگلوں میں سے ہر ایک میں کتے بھی تھے اور ایک جگہ تو اتنا بڑا کتا تھا کہ اس لڑکے سے بھی کافی اونچا تھا مگر جمال کہ یہ کتے حضرت اقدس کے مجاہدوں کو بھونکتے گویا فرشتوں نے ان کتوں پر جادو کر دیا تھا پس اللہ تعالیٰ نے فضل [illegible] اور دو تین سو مجاہدین نے ایک لاکھ گو میں نہ صرف فولڈر پہنچایا بلکہ احمدیہ لٹریچر بھی بکثرت فروخت کیا ٹرانسپورٹ جماعت کا ایک دھیلہ بھی خرچ نہ ہوا اور ایک لاکھ اشتہار بنک کی سودی رقم سے شائع ہو گئے تھے

تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ پبلک جلسے بھی ہیں جن کے انعقاد میں بھی ماریشس کے احمدی بہت فعال حصہ لیتے رہے ہیں مگر دو مواقع میرے مشاہدہ میں بہت ہی ایمان افروز آئے ہیں

۱۹۶۸ء میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ماریشس کے سب سے بڑے ہال پلازا میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس سے چند ماہ قبل عیسائیوں اور مسلمانوں میں فرقہ وارانہ فسادات کے موقع پر جماعت احمدیہ کو خدمت خلق کا شاندار موقع ملا تھا اس لئے اس جلسہ کے موقع پر ہم نے مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی نہ صرف شمولیت کی دعوت دی بلکہ جلسہ کے داعیان میں بھی ان کو شامل کیا گیا۔ وزیر اعظم سر سیوساگر غلام نے جلسہ کی صدارت کرنا منظور فرمائی اور عیسائی گورنر جنرل سر لیونارڈ ولیمز نے بھی شمولیت کا وعدہ فرمایا دعوت نامے اور پوسٹر شائع کئے گئے اخبارات اور ریڈیو نے بھی خوب تعاون کیا۔ جلسہ انتظامات جوش و خروش سے جاری تھے کہ اچانک دو روز قبل مسلمانوں کا پیغام آیا کہ ان کا نام داعیان اور مقررین سے کاٹ دیا جائے۔ احباب جماعت پریشان ہو گئے۔ نماز مغرب کے بعد مشورہ ہوا کہ اتنے بڑے ہال کو بھرنے کیلئے ہزارہا آدمی اب کہاں سے لائے جائیں ایک دوست نے مشورہ بھی دیا کہ احمدی خواتین اور گیلری کی بجائے بڑے ہال میں [illegible] کیساتھ آ جائیں تو ہال کچھ نہ کچھ تو بھر جائے گا مگر دوسروں نے کہا کہ ہم نے اب تک اسلامی پردہ کی پابندی کی [illegible] اس لئے اس امتحان کے موقعہ [illegible] کہ دو دو نماز مغرب اور دوسری نمازوں میں دعائیں کی جائیں اور اپنے اپنے حلقہ احباب میں کوشش بھی کی جائے۔ سچ ہے

من جدّ وجد، جلسہ کا دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیا وزیر اعظم کے پہنچنے تک ہال میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہیں تھی اللہ تعالیٰ نے

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

والا اپنا وعدہ پورا کر دیا - اوپر کی گیلریاں عورتوں سے بھری ہوئی تھیں ایک خاص گیلری میں گورنر جنرل مع اپنے رفقاء جلسہ سن رہے تھے۔

حضرت اقدس کسر صلیب کے لئے مبعوث ہوئے تھے اور ہمارا تجربہ ہے کہ جب بھی عیسائیوں میں ہم نے تبلیغ کی اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی رنگ میں احمدیت کو کامیاب فرمایا۔

ماریشس میں عیسائیوں کا فرقہ "سیون ڈے ایڈونٹسٹ" بڑا فعال ہے اس کے تربیتی و تبلیغی پروگرام کم و بیش جماعت احمدیہ کے پروگراموں سے ملتے جلتے ہیں ان کے ممبر شراب - حقہ اور سگرٹ سے بچتے ہیں - ہماری طرح ماہانہ چندہ بھی دیتے ہیں اور تبلیغی جوش بھی رکھتے ہیں جس کا مظاہرہ وہ سال میں ہفتہ تبلیغ منا کر کرتے ہیں - ۱۹۶۹ء میں ہفتہ تبلیغ میں انہوں نے ملک کے دار الخلافہ پورٹ لوئیس کو ہم ہال

LOUIS PORT

میں ہر روز شام کو پبلک جلسے کئے جن میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی بے جا نکتہ چینی کی جس کے نتیجہ میں سادہ لوح مسلمان ان کا شکار بننے لگے یہ حالت دیکھ کر اس شہر کے مسلمان اپنے چیف امام کے پاس گئے تا عیسائیوں کی اس جارحانہ کاروائی کا مداوا ہو سکے مگر بے سود - آخر انہوں نے ہماری جماعت سے رابطہ قائم کیا کہ آپ لوگ ہی عیسائیوں کا توڑ ہیں اس لئے آپ اس موقع پر آگے آئیں اور مسلمانوں کو اسلام چھوڑنے سے بچائیں چنانچہ ہم نے فوراً اس ہال کو تین ہفتوں کیلئے بک کروایا اور ہر منگل کے دن وہاں پبلک جلسے کر کے تین مضامین کی وضاحت کی

۱- قرآن مجید حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عزت قائم کرتا ہے۔

۲- بائیبل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت بیان کرتی ہے

۳- عیسائیوں کے متفرق اعتراضات کے جوابات۔

مجھے خوب یاد ہے کہ آخری جلسہ سے قبل مجھے سخت بخار تھا - بخار کی حالت میں ہی وہاں گیا کار میں بیٹھے بیٹھے جلسہ کی کاروائی سنی اور اپنی باری پر جا کر تقریر کی مجھے نہیں پتہ کہ میں نے کیا کہا مگر یہ یاد ہے کہ احمدی احباب کے چہرے تقریر سن کر خوشی سے دمک رہے تھے اس لئے کہ عیسائیوں کے زیر تبلیغ مسلمانوں کے شکوک کا کما حقہ ازالہ ہوا اور انہوں نے عیسائیوں کا شکار بننے سے توبہ کی۔

۱۹۶۷ء میں عیسائیوں کا ایک یورپین پادری CIZERON نامی وہاں آیا اور اس نے پبلک جلسوں میں دعا کے زور سے بیماروں کو چنگا کرنا شروع کیا کمزور اعتقاد لوگوں نے جن میں عیسائیوں اور ہندوؤں کے علاوہ کچھ مسلمان بھی شامل تھے اس کے ارد گرد جوق در جوق جمع ہونا شروع کر دیا میں نے خود دیکھا کہ دفتری اوقات کے بعد ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس کے جلسہ میں آتے حتیٰ کہ آمد و رفت کی مشکل پیش آ جاتی - ہمارے احمدی دیوانوں کو پتہ چلا تو فوراً میں ان میں جا کودے اور تبلیغ کا اچھا موقع ہاتھ آیا مگر پادری صاحب کا شکم توجہ بھی خوب نکام کر رہا تھا دن بدن حلیہ وسیع تر ہوتا چلا گیا آخر احمدی احباب نے مجھے مجبور کیا ہم نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو ان دنوں مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کے افتتاح کے لئے ڈنمارک گئے ہوئے تھے کی اجازت سے اس پادری کو چیلنج دے دیا کہ اگر تم دعا سے ہی مریضوں کو اچھا کرتے ہو تو آؤ ہم سے دعا میں مقابلہ کر لو - سرکاری ہسپتال میں جا کر وزیر صحت کی موجودگی میں ۳۰ لاعلاج مریض لے لیں نصف کو تم لے لو اور گرجا میں جا کر ان کی صحت کے لئے دعا کرو اور نصف کو ہم لے لیتے ہیں اور ہم مسجد میں جا کر ان کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کرتے ہیں پھر دیکھیں گے کہ کیا تمہارا خداوند یسوع تمہاری مدد کرتا ہے یا ہمارا اللہ ہماری مدد کرتا ہے دعا کرنیوالے گروپ میں شامل ہونے کے لئے احمدی احباب اعلان ہوتے ہی دیوانہ وار اپنے نام لکھوانے کے لئے میرے پاس پہنچے - یہ چیلنج پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا گیا - پادری صاحب کو رجسٹرڈ بھجوایا مگر جواب ندارد - اگلے ہفتہ ہمارے تبلیغی دیوانے اشتہار لیکر پبلک جلسہ میں پادری صاحب کے پاس پہنچے اور جواب مانگا تو پادری صاحب کہنے لگے کہ میں تو دعا کے لئے آیا ہوں نہ کہ مقابلہ کے لئے - پھر کیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے چند دنوں میں ہزاروں کا مجمع گنتی کے چند افراد پر آ گیا۔ جنہیں اس عاجز نے بھی ایک ٹوٹے ہوئے بنچ پر بیٹھے اتوار کے دن کی عبادت میں مصروف دیکھا اور پادری صاحب تو ہم سے بات کرنے کے بھی روادار نہیں تھے کہ ان کا بنا بنایا کھیل ہم نے ختم کر دیا حضرت اقدس نے کیا ہی خوب فرمایا ہے ؎

قادر ہے وہ بار گر جو ٹوٹا کام بنا دے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

تبلیغ اسلام کا ایک نہایت ہی آسان مگر اثر انگیز طریق "قرآن مجید کی نمائش" کا ہم نے تجربہ کیا ہے

۱۹۶۷ء میں قرآن مجید کے نزول پر چودھویں صدی مکمل ہونے [illegible] احمدیوں نے اس موقع پر بھی ایک ہم تبلیغی پروگرام پیش کرنے کا ارادہ کیا جس نے بعض اخباروں کے مطابق سارے ماریشس کو قرآن کا نشیں بنا دیا - مخلصین کے اس نیک ارادے کو اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی نصرت حاصل رہی مثلاً مارچ ۱۹۶۷ء میں ایک ہفتہ کے لئے ملک کا سب سے بڑا ہال پلازا ایک مسلمان دوست نے اپنے میئر بننے کی خوشی میں مفت دے دیا حالانکہ پہلے اسی ہال کے لئے دو گھنٹوں کے لئے کرایہ کم از کم یکصد روپیہ ہم ادا کیا کرتے تھے - نمائش کی تیاری میں خدام اطفال اور لجنات نے کئی ہفتے صرف کر دیئے - بعض نے خط و کتابت کے ذریعہ سے دنیا بھر سے قرآن مجید اور اس کی اشاعت کے سلسلہ میں احمدیہ مساعی کی تصاویر اکٹھی کیں بعض نے کپڑے پر اہم قرآنی آیات کا ترجمہ سلائی کر کے دیا بعض نے قرآنی پیشگوئیوں پر بالتصویر چارٹس تیار کئے عزیز احمد شمشیر سوکیہ حال مبلغ آئیوری کوسٹ نے سورۃ تکویر کی آیات پر سب سے بہترین چارٹ چھ حصوں میں تیار کیا - اسی طرح عزیز سبحان خدا راؔ نے۔

وَاٰوَیْنٰھُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ۔

پر ایسا بالتصویر چارٹ تیار کیا جس پر زائرین کا اکثر جمگھٹا لگا رہتا تھا ہال میں یہ سب چیزیں ترتیب دینے میں ۲۴ گھنٹے خدام نے صرف کئے اور ایسی شاندار ترتیب دی کہ جو شخص بھی اندر داخل ہوتا پانچ سات گھنٹے تو اس کے یوں ہی گذر جاتے باہر آتے آتے سوال و جواب میں کافی وقت گذر جاتا اور جاتے ہوئے وزیٹر بک پر لکھا جاتا کہ میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار قرآن مجید کی عظمت کو دیکھا ہے سچ ہے کہ

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
آؤ مسیحا ئیو ادھر آؤ راہِ حق دیکھو نورِ حق پاؤ۔

جس قدر خوبیاں ہیں قرآں میں کہیں انجیل میں تو دکھلا

ماریشس احباب نے تیاری میں تو دن رات ایک کیا ہی تھا اب نمائش کے دوران صبح آٹھ بجے سے رات بارہ بجے تک زائرین کے سوالوں کے جوابات میں مصروف رہتے اکثر اوقات شام کو تین چار بجے رضاکار احباب حاضر ہوتے مگر پھر بھی جوابات دینے والوں کی کمی محسوس ہوتی اور زائرین کی آمد کا یہ حال تھا کہ سردی کے موسم میں کھلے وسیع ہال میں ہم پسینہ سے شرابور ہو جاتے تھے کام میں انہماک کی وجہ سے رضاکاروں کو کھانے کی پرواہ تک نہ ہوتی مگر لجنات ہر روز ہی خود بخود اتنا کھانا تیار کر کے بھجوا دیتیں کہ بعض دفعہ اس میں زائرین کو بھی شامل کرنا پڑتا - احمدی مخلصین کے اس ایمان افروز کارنامے نے اخباروں، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی طرف سے اتنی داد تحسین حاصل کی کہ کسی سرکاری سکیم کی طرف اتنی توجہ نہیں دی گئی تھی۔ لاٹ پادری صاحب خود دیکھنے آئے اور پھر اس کا مقابلہ کرنے کے لئے بائیبل کی نمائش کا اہتمام کیا جو ہر لحاظ سے پھیکی ہی رہی۔

(باقی)

نماز جنت کی کنجی ہے - اور بے حیائیوں سے روکتی ہے۔
(حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تربیتی اصلاحی اور تبلیغی سرگرمیاں

(مکرم منصور احمد صاحب مبلغ سلاویسی انڈونیشیا)

چیانجور (مغربی جاوا) میں اور اس کے قریب مختلف مقامات پر تبلیغی و تربیتی جلسے منعقد ہوئے جن میں غیر از جماعت احباب کثرت سے شامل ہوئے۔

۱۔ ۲۴ جنوری ۸۱ء کو شہر سے باہر وسیع پیمانہ پر ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی بکثرت شامل ہوئے۔ جلسہ میں دو تقریریں ہوئیں جن کا حاضرین نے بہت اچھا اثر لیا۔

۲۔ ۱۱ جنوری ۸۱ء کو لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں لجنہ کی ممبر مستورات اور ناصرات نے حصہ لیا۔

۳۔ ۱۰ فروری کو ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مجلس شوریٰ کے لئے نمائندگان کا انتخاب کیا گیا اور تربیتی تقاریر بھی کی گئیں۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی مجلس شوریٰ ۱۱-۱۲-۱۳ فروری کو منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا میں تبلیغی جلسہ میں اول آنے پر جماعت احمدیہ چیانجور کو انعامی تمغہ دیا گیا

۴۔ ۲۰ فروری کو سکاپورمی (SUKAPURMI) میں یوم مصلح موعود کی تقریب پر ایک جلسہ وسیع پیمانہ پر منعقد کیا گیا جس میں چیانجور جماعت کے پچیس احباب بھی شامل ہوئے۔ قریباً اتنی ہی تعداد غیر از جماعت احباب کی شامل ہوئی۔ اس میں مکرم میاں عبد الحی صاحب اور مکرم مولوی عبد المالک صاحب مبلغین سلسلہ نے تقاریر کیں۔ جلسہ کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

۵۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی اجازت سے مکرم میاں عبد الحی صاحب کا ایک دلچسپ مضمون "پندرہویں صدی کا استقبال" پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا گیا اور وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا گیا۔

۶۔ ۲۸ فروری کو مکرم آنڈا (ANDA) صاحب کے گھر میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں متعدد غیر از جماعت احباب شریک ہوئے ان میں چار ایسے زمیندار بھی تھے جو اس سے قبل مخالفت میں پیش پیش تھے۔

ب

جاکرتہ کے یتیم خانوں میں غریب بچوں کی امداد

جماعت احمدیہ جاکرتہ کا ایک وفد لیفٹننٹ کرنل عبد المکنی صاحب کی قیادت میں مختلف یتیم خانوں میں گیا اور ان میں پرورش پانے والے یتیم بچوں کی نقدی اور چاول کی صورت میں امداد کی۔

گردکل پتامبوران کے علاقہ میں قائم یتیم خانہ کے ناظم اعلیٰ مسٹر مہدی نے وفد کی آمد پر بہت خوشی کا اظہار کیا اور وفد کے اراکین کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا جس میں سٹاف کے ممبران کے علاوہ بعض اور دوست بھی شامل ہوئے۔ ناظم اعلیٰ نے نہ صرف وفد کا شکریہ ادا کیا بلکہ جماعت احمدیہ سے آئندہ امداد کی بھی درخواست کی دعوت کے بعد انہیں مطالعہ کے لئے سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔

WISYMA MULIA کے یتیم خانہ کو جس میں ۴۷ بچے پرورش پا رہے ہیں ۱۵۰ کلوگرام چاول بطور امداد پیش کئے گئے۔

ایک اور یتیم خانہ جہاں ۸۷ یتیم بچے پرورش پا رہے ہیں جماعت کے وفد نے ڈیڑھ من چاول اور ۵۰ کلوگرام چینی بطور امداد پیش کی بچوں کو اسلامی تعلیم کی خوبیوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔

ج۔ جماعت احمدیہ چیامس (CHIAMIS) (مغربی جاوا) نے انفرادی اور اجتماعی طور پر غیر از جماعت دوستوں کو پیغام حق پہنچایا۔ ۲۱ جنوری ۸۱ء کو مقامی مبلغ نے انسپکٹر محکمہ دینیات کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا اور جماعت کے مقاصد کی وضاحت کی

۱۷ جنوری ۸۱ء کو مقامی مبلغ کی بیوی نے ایک فرقہ "القادری" کے ایک عالم دین کے ساتھ وفات مسیح اور بعض دوسرے مسائل پر مدلل بحث کی جس سے وہ عالم دین بہت متاثر ہوئے۔

۳ فروری ۸۱ء کو ایک گاؤں پاریگی میں وسیع پیمانہ پر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ ۳۰۰ غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے مقامی مبلغ مکرم حاجی بشاری حسن صاحب نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بعض دوسرے مسائل کی وضاحت فرمائی۔

ماہ فروری میں دو دوست بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے آمین۔

موتو بوئی بسبار کوتاموباگو

مبلغ جماعت کوتاموباگو (شمالی سلاویسی) مکرم محمد طاہر صاحب نے ۱۹ فروری کو جماعت احمدیہ کوناروم کا دورہ کیا اس دورہ میں دو احباب بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ۔ مبلغ موصوف نے ۲۰ فروری کو مسجد میں خطبہ دیا اور پیشگوئی مصلح موعود کی خصوصیات بیان کیں۔ اور اس کے بعد جماعت کی ترقی اور غلبۂ اسلام کیلئے اجتماعی دعا کرائی۔ نماز جمعہ کے بعد شام تک جماعت نے وقار عمل کیا مسجد کے مینار کی تعمیر شروع کی گئی۔ رات کو جماعت کی ایک ضروری میٹنگ بلائی گئی جس میں جماعت کے آئندہ پروگراموں پر غور کیا گیا۔ ۲۳ فروری کو کوتاموباگو موتو بوئی بسبار میں واپس آکر ایک دعوت میں شرکت کی اور وہاں متعدد افراد سے تبلیغی گفتگو کی ۲۷ فروری کو جماعت کی دوبارہ میٹنگ بلائی اور انہیں انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ۲۸ فروری کو بعض احباب کو تبلیغی خطوط لکھے اس دوران بعض دوسرے غیر از جماعت احباب سے بھی ملاقات کی۔

ح۔ پانچور لمبوک کی جماعت نے ۵ فروری کو وسیع پیمانہ پر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جس میں مقامی مبلغ مکرم محمد صالح احمدی صاحب نے نہایت مؤثر اور دلچسپ تقریر کی۔ اس جلسہ میں احباب جماعت کے علاوہ دو صد سے زائد غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر دو طالبعلم بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں استقامت سے نوازے۔ آمین۔ جماعت احمدیہ پانچور لمبوک نے ۳۴ × ۱۴ میٹر رقبہ کا ایک قطعہ زمین ۳۰،۰۰۰ روپیہ میں خرید کیا ہے یہ قطعہ زمین موجودہ مسجد سے ۷۰ میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ۵۰،۰۰۰ روپے پیشگی ادا کر دیئے گئے ہیں باقی رقم کی جلد ادائیگی کا احباب نے وعدہ کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو اسلام کی ترقی کیلئے بابرکت ذریعہ بنائے۔

تبصرہ۔ معصومہ ترنم / صنف تضمین

مذکورہ بالا دو مختصر رسالے جن میں سے معصومہ ترنم ۱۱ صفحات پر صنف تضمین ۱۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ مکرم ڈاکٹر قیس مینائی نجیب آبادی کے کلام پر مشتمل ہیں۔

معصومہ ترنم ایک طویل نظم ہے جو کراچی کی معصوم بچی کے سفاکانہ قتل پر "دعا" کے عنوان سے لکھی گئی ہے۔ اس میں اس ہولناک قتل پر شاعر نے اپنے جذبات کا خوبصورتی اور درد سے اظہار کیا ہے۔ ایک سو دس اشعار پر مشتمل یہ نظم درد و غم کا ایک دلگداز مرقع ہے۔

صنف تضمین نامور شاعر جوش ملیح آبادی کی دو غزلوں پر تضمین ہے۔ دونوں میں جوش کی دنیاوی شاعری کو خوبصورت شاعرانہ انداز میں دنیا کے اس انقلاب حقیقی کی نوید سنانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے جس کا جھنڈا آج جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں ہے اس طرح سے جناب قیس مینائی نے اپنا یہ کہا سچ ثابت کر دکھایا ہے کہ

تھی تو کافر غزل جوش ملیح آبادی
کر کے تضمین اسے ہم نے مسلمان کیا

جناب قیس مینائی کا شاعرانہ مرتبہ محتاج تعارف نہیں ہے۔ منجھے ہوئے اور تجربہ کار شاعر ہیں۔ اور ادبی و شعری حلقوں میں معروف ہیں یہ رسالے

مکتبہ عرفان گولبازار ربوہ
سے مل سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اکیسویں سالانہ اجتماع

—: متعلق :—

ہدایات

(۱) ہر شہر، قصبہ یا گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ لجنہ کی ذمہ دار ممبرات ناصرات کو اپنے ہمراہ لائیں۔ اور مرکز پہنچنے پر آنے والی بچیوں اور ممبرات کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں درج کرائیں۔

(۲) جس لجنہ کی صدر خود اجتماع میں شامل نہ ہو سکیں تو وہ اپنا نمائندہ بنا کر بھجوائیں بصورت دیگر انہیں صدارت سے برطرف کر دیا جائے گا۔ ربوہ پہنچ کر نام درج کروانا بہت ضروری ہے۔ جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں ان کی نگران ان کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

(۳) ہر ضلع کی لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں۔

(۴) نمائندگان میں سے جس کے پاس مقامی صدر کی تصدیق نہیں ہوگی۔ اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری مرکزی لجنہ پر نہ ہوگی۔ اور نہ ہی اسے نمائندگی کا ٹکٹ ملے گا۔ ہر پچیس ۲۵ ممبرات پر ایک کو نمائندگی مل سکتی ہے صدر اس تعداد میں شامل ہے نمائندگی دیتے وقت چندہ دہندگان کی تعداد کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اپنی لجنہ میں اس کا اعلان کرنا آپ کی ذمہ داری ہے کہ کوئی زائرہ بغیر تصدیق کے نہ جائے۔ ہر لجنہ اپنی آنے والیوں کی تعداد سے کم از کم تین چار روز قبل اطلاع دیں۔

(۵) زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی جبکہ ان کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ ورنہ اپنا انتظام خود کریں۔ اور اس کا بھی اپنی لجنہ میں اعلان کر دیں تاکہ بغیر صدر کی تصدیق کے کوئی نہ آئے۔ بعض زائرات گھروں میں اپنے رشتہ داروں کے پاس ٹھہر جاتی ہیں اور اپنے نام درج نہیں کرواتیں۔ ان کو بتایا جائے کہ ضرور مرکزی دفتر میں نام درج کروانا ہے۔

(۶) ہر مقابلہ کے انعامات ساتھ ساتھ تقسیم کئے جائیں گے۔

(۷) سالانہ اجتماع کے مختلف مقابلہ جات میں اس ممبر یا بچی کو حصہ لینے کی اجازت نہ ہوگی جو قبل ازیں تین سال متواتر مقابلہ میں پوزیشن حاصل کر چکی ہو۔

(۸) لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز انفرادی اور ذاتی نہ ہوں بلکہ اجلاس بلا کر بہنوں کے مشورہ سے تجاویز بھجوائی جائیں۔

(۹) ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے اس تاریخ تک تمام چندے معہ چندہ ناصرات شروع اکتوبر تک بھجوا دیں۔ ۱۵ اکتوبر سے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ ہوگی۔

(۱۰) ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل کے مطابق ہونی چاہیئے۔ دوران سال عورتوں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانے والی خواتین کے نام معہ مکمل پتہ سالانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوا دیں۔ پڑھنے والے بچوں کی تعداد بھی بھجوائی جائے ہر لجنہ رپورٹ کی دو دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائے۔

(۱۱) امسال بھی صدر لجنہ مرکزیہ کا انتخاب ہوگا۔

(۱۲) اجتماع کے تمام پروگراموں میں حصہ لینے والیوں کے لئے اوڑھنی شرط پردہ کی پابندی ہوگی۔ بے پردہ کو کسی پروگرام میں حصہ لینے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۳۔ تقابلہ مقالہ نویسی

اس تقابلہ کا [illegible] بار بار بذریعہ الفضل [illegible] کیا جا چکا ہے۔

عنوان مقالہ :- "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

یہ مقالہ جات ۱۵ ستمبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ [illegible] مقالہ [illegible] کیا جائے گا۔ جو مرکزی ہدایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھجوایا جائے گا۔

(۱۴) وظائف "نصرت جہاں بیگم" اور نواب مبارکہ بیگم کے امتحان بھی اجتماع کے موقع پر ہوں گے۔ جن کا نصاب درج ذیل ہے :-

نصاب وظیفہ نصرت جہاں بیگم

(یہ وظیفہ ۵۰ روپے ماہوار ہوگا۔ ایف اے۔ بی۔ اے اور ایم اے کی طالبات اس میں حصہ لے سکتی ہیں۔ ۷۰ فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ کم از کم پچاس طالبات شامل ہونے پر وظیفہ دیا جائے گا۔

قرآن کریم :- پہلے دس پارے با ترجمہ۔

حدیث :- حدیث الآداب، حدیث الاخلاق، ترجمہ یاد کرنا۔ چہل احادیث کی چالیس احادیث با ترجمہ زبانی۔

نماز با ترجمہ :- دعائے قنوت، نماز جنازہ (زبانی)

کلام :- اسلامی اصول کی فلاسفی از حضرت اقدس۔

مضمون :- اسلام میں پردہ کی اہمیت۔ صداقت بانی جماعت احمدیہ۔

عربی قصیدہ :- یَا حَیُّ فَیْضَ اللّٰہِ کے پہلے ۲۰ اشعار با ترجمہ زبانی

نصاب وظیفہ نواب مبارکہ بیگم

۳۰/- روپے ماہوار مڈل و میٹرک کی طالبات اس میں شامل ہو سکتی ہیں ۷۰ فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ کم از کم ۳۰ طالبات شامل ہونے پر وظیفہ دیا جائے گا۔

قرآن کریم :- پہلے پانچ پارے با ترجمہ

حدیث :- چہل احادیث کی چالیس احادیث زبانی با ترجمہ

پانچ ارکان اسلام نماز با ترجمہ۔ نماز جنازہ۔ دعا قنوت (زبانی)

کلام :- برکات الدعا از حضرت اقدس۔ درثمین اردو کے ایک صد اشعار زبانی

مضمون :- عقائد جماعت احمدیہ۔ اسلام میں پردہ کی اہمیت۔

۱۵۔ تقریری مقابلے

اردو تقریری مقابلوں کے دو معیار ہوں گے۔ معیار دوم میں فرسٹ ایئر [illegible] تک کی طالبات حصہ لے سکتی ہیں معیار اول میں اس سے اوپر کی تعلیم رکھنے والی بہنیں حصہ لے سکیں گی۔ معیار دوم کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔ ہر تقریر ۴ منٹ کی ہوگی۔

۱۔ اسلام میں نظام خلافت (۲) غزوات میں آنحضرت ﷺ کا خلق عظیم (۳) حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید (۴) حضرت اقدس کی ایک عظیم پیشگوئی ..... خدا اسے قبول کرے گا ..... کی صداقت۔

معیار اول :- کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔ وقت فی تقریر پانچ منٹ۔

(۱) جماعت احمدیہ کے ذریعہ ترقی اسلام (۲) حضرت اقدس اور کسر صلیب (۳) ذکر الٰہی (۴) چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت

ان مقابلہ جات کے سیمی فائنل مقابلے سٹیج سے باہر کروائے جائیں گے۔ دس بہترین منتخب شدہ مقررات کا مقابلہ سٹیج پر ہوگا۔

۱۶۔ مقابلہ حسن قرأت

مقابلہ حسن قرأت کے لئے سورۃ والتین مقرر کی گئی ہے۔

۱۷۔ مقابلہ حفظ قرآن

اس میں تیسویں پارہ کی سورۃ الانفطار اور سورۃ المطففین حفظ کرنا ہوں گی۔

۱۸۔ مقابلہ بیت بازی

بیت بازی کا مقابلہ انفرادی [illegible] کرایا جائے گا [illegible] درثمین، کلام [illegible] عدل اور مخالف دل سے [illegible] رہنے جائیں گے۔ بیت بازی کا مقابلہ پہلے علیحدہ کر دیا جائے گا۔ پھر بہترین دس لڑکیوں کا مقابلہ سٹیج پر ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۔ مقابلہ معلومات دینیہ و عامہ

اس مقابلہ میں ہر لڑکی سے ک ۱ ۔ ج ، الفضل اور منہاج الطالبین سے سوالات پوچھنے کے علاوہ عام معلوماتی سوالات بھی دریافت کئے جائیں گے۔

۲۰۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ و مشاعرہ

فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں حصہ لینے والیوں کو تین منٹ دیئے جائیں گے۔ اس موقع پر ایک مشاعرہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ حصہ لینے والی شاعرات ایک ماہ قبل اپنی نظمیں اور غزلیں مرکز میں بھجوا دیں۔ اس بات کو مدنظر رکھا جائے کہ ان میں ہماری اسلامی اقدار اور روایات کو ملحوظ رکھا جائے۔

اجتماع کے پروگراموں میں مقابلہ جات کے علاوہ درس قرآن مجید، درس حدیث، ذکر حبیب علیہ السلام اور لجنہ کی بزرگ صحابیات کی زندگیوں سے متعلق تقاریر بھی ہوں گی۔ اجتماع کا مرکزی نقطہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ہوگا۔ آنے والی بہنوں کو چاہیئے کہ وہ ساتھ لانے والے بچوں اور بچیوں کو سمجھا کر لائیں کہ وہ خاموشی سے خطاب سنیں اور ہر حال میں آداب محفل کو ملحوظ رکھیں۔

ایک بڑا اجتماع

۲۵ مئی ۱۹۸۱ء کو چک ۸۱ ج ضلع سرگودھا میں ایک بہت بڑا اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں آس پاس کے دیہات نے بھی شرکت کی۔ یہ اجتماع اس لحاظ سے تاریخی اجتماع ہے کہ آج تک چک ۸۱ ج میں اتنا بڑا اجتماع نہیں ہوا۔ اس اجتماع میں بارہ سو سے زیادہ احباب نے شرکت کی۔ جن میں سے ایک ہزار غیر از جماعت احباب تھے۔

اس اجتماع میں علی الترتیب مکرم مولوی نصیر احمد صاحب سابق مبلغ افریقہ، مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ اور مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سیکرٹری نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم) نے خطاب فرمایا۔ تمام حاضرین نے توجہ اور انہماک سے جلسہ سنا۔ جلسہ کے بعد جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں سے متعلق سلائیڈز دکھائی گئیں جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ سلائیڈز دکھانے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج مرتب فرمائے آمین۔

(محمد یونس خالد مربی سلسلہ چک ۸۱ جنوبی ضلع سرگودھا)

مجالس انصار اللہ کے ماہانہ رپورٹ فارم

تمام مجالس انصار اللہ کو چھپے ہوئے ماہانہ رپورٹ فارم مہیا کئے گئے ہیں۔ زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ ماہانہ رپورٹ کارگزاری کے لئے باقاعدہ فارم پُر کر کے مرکز کو ارسال کیا کریں۔ ماہانہ رپورٹیں مرکز کو ہر ماہ کی دس تاریخ تک ہر حال میں ارسال کرنا ضروری ہیں امید کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں تاخیر نہیں ہوگی۔ اور مرکز میں بروقت رپورٹیں موصول ہوں گی۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک غلطی کی تصحیح

الفضل مورخہ ۲ جون میں لجنہ مرکزیہ کی طرف سے صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے استقبالیہ کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس میں غلطی سے ایک فقرہ یہ لکھا گیا ہے کہ ناروے سویڈن کی لجنات کے دوروں کے لئے آپ نے قیمتی وقت خرچ کیا۔ آپ کا قیام ڈنمارک میں ہی رہا ہے اور وہاں کی لجنہ کی ہی آپ سرگرم ممبر رہی ہیں سویڈن ناروے کا آپ نے دورہ نہیں کیا۔ احباب اس کی تصحیح کر لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"بچے دیں جامعہ کیلئے لیکن ذہین بچے"

ارشادات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔

"جماعت احمدیہ کو ایثار پیشہ مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے۔ لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی نہیں۔ پالش کریں ان کو۔ بچے دیں جامعہ کے لئے لیکن ذہین بچے ..... اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہئیں فرسٹ ڈویژن۔ لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے۔"

(اختتامی خطاب سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء انصار اللہ مرکزیہ)

احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے ذہین بچے جامعہ احمدیہ کے لئے پیش کریں۔ جامعہ احمدیہ کے لئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ میں پہنچنے کی تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء ہے۔

(وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ صالحہ فردوس اہلیہ سید احمد صاحب سندھ میں اور میری بچی امۃ الحفیظ اہلیہ عبدالرافع صاحب اسلام آباد میں علیل ہیں۔ احباب جملہ مریضان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(منیر دین الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ)

(۲) عاجزہ کی پھوپھی جان محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر پیر محمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ضلع گوجرانوالہ عرصہ دراز سے فالج اور دیگر عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد ادریس عابد ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب و خواتین نے اعانت الفضل کی مد میں رقومات ارسال کی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سب احباب کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکات سے نوازے۔ آمین

۱۔ بیگم ملک مبارک احمد صاحب کراچی	۲۵ ۔۔
۲۔ چوہدری عظمت اللہ صاحب ربوہ	۱۵ ۔۔
۳۔ الحاج شیخ محمد اسحٰق صاحب کراچی	۱۰۰ ۔۔
۴۔ چوہدری منیر احمد صاحب تھرپارکر سندھ	۷ ۔۔
۵۔ شیخ گلزار احمد صاحب فیصل آباد	۲۵ ۔۔
۶۔ چوہدری غلام باری صاحب	۹۰ ۔۔
۷۔ شیخ محمد یوسف صاحب	۲۰ ۔۔
۸۔ ڈاکٹر فضل کریم صاحب فیصل آباد	۲۵

(منیجر الفضل)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

عنوان: "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" نقد انعامات: ۲۰/۰۰، ۱۵/۰۰ اور ۱۰/۰۰ روپے

حجم: دو سے اڑھائی ہزار الفاظ

آخری تاریخ: ۱۵ جون ۱۹۸۱ء۔ شرائط: (۱) تصدیق ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحب ناصرات۔ (۲) حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ جاری ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ شروع ہے۔ تین ماہ گزر چکے ہیں۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کے امراء اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ یا ملک میں اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ وعدہ کنندگان میں سے کسی کے ذمہ بقایا نہ رہے جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تعلیم القرآن

اور

انصار اللہ کی دو ذمہ داریاں

"انصار اللہ کو آج میں کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کے سلسلہ میں آپ پر دو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک ذمہ داری تو خود قرآن کریم سیکھنے کی ہے اور ایک ذمہ داری ان لوگوں (مردوں اور عورتوں) کو قرآن کریم سکھانے کی آپ پر عائد ہوتی ہے کہ جس کے آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق نگران بنائے گئے ہیں۔ آپ ان دو ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جلد تر ان کی طرف متوجہ ہوں۔ ہر رکن انصار اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ داری اٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی اور بچے یا اور ایسے احمدی کہ جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہوں۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

اعلان برائے حفاظ

نظارت اصلاح وارشاد میں ماہ صیام میں تراویح کے واسطے بعض جماعتیں حفاظ کا مطالبہ کرتی ہیں۔ ایسے حفاظ جو نظارت کے انتظام کے ماتحت تراویح کے واسطے جانا چاہیں وہ اپنے نام اور پتہ سے ۲۰ جون تک نظارت ہذا کو مطلع کریں

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

حضور کا اظہار خوشنودی بقیہ صفحہ اول

بڑی تعداد کی رقوم بھی وصول ہوگئیں۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں جب یہ رپورٹ پیش کی گئی۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے اپنے دست مبارک سے

"الحمد للہ"

رقم لکھی۔ اور تمام عطیہ دہندگان کو اپنی خصوصی دعا سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ امام وقت کی پکار پر لبیک کہنے والوں کے اموال میں برکت ڈالے۔ اور انہیں اپنے بے انداز فضلوں سے نوازے اور تمام احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ کی ہر تحریک پر بشاشت قلبی اور اسی ذوق و شوق سے حصہ لینے اور خدا تعالیٰ کے حضور کو حاصل کرنے کی توفیق دے آمین

چندہ جات کی ترسیل کے بارے میں اہم اعلان

امراء کرام صدر اصحاب اور سیکرٹریان مال کو [illegible] چندہ جات کی رقوم ارسال مرکز کرتے وقت ان کی تفصیل [illegible] جائے۔

تفصیل کے بغیر رقوم محسوب نہیں ہو سکتیں۔ جس کی وجہ سے [illegible] دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

خاکسار کی بیٹی عزیزہ ڈاکٹر طاہرہ شمیم ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے رخصتانہ کی تقریب ۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء کو کراچی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجام پائی۔ عزیزہ طاہرہ شمیم کا نکاح نصیر چوہدری ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ مغل پورہ لاہور سے ۲۲ فروری کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے احمدیہ مسجد مارٹن روڈ کراچی میں پڑھا تھا۔

۲۲ مارچ کو برات لاہور سے کراچی پہنچی۔ اور ۲۳ کی سہ پہر کو رخصتانہ کی دعا ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر کراچی نے فرمائی۔ ۲۴ تاریخ کو برات واپس لاہور پہنچی۔ تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح بابرکت کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

امۃ الحفیظ شاکرہ اہلیہ سلطان احمد صاحب طاہر کراچی

درخواست دعا

نائیجیریا سے بذریعہ ٹیلی فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے والد محترم محمود احمد صاحب انور حیدر آبادی ٹرک کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور پردیس میں آپ کا ہر طرح سے حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اشرف احمد انور۔ نصیر احمد انور

دار العلوم وسطی ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

-- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ

-- ربوہ بالمقابل ایوان محمود

-- کراچی ۶۰۹/۹ طارق روڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ منیجر

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ بیماری سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کے لئے اپنی نوعیت کا واحد رسالہ کیوریٹیو ویٹرنری گائیڈ ۵۰/- پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے۔

کیوریٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

-- پاکستان --

لاہور۔ کراچی۔ بیدیاں گوجرانوالہ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷